36577 ـ فوت شدہ بے نماز والد کی جانب سے حج کی ادائیگی

سوال

میرے والد صاحب بہت مدت پہلے فوت ہوچکے ہیں ، میں جانتی ہوں کہ وہ بے نماز تھے ، میں سعودیہ آئی اورتین بارفریضہ حج کی ادائیگی کی ہے ، اورآخری بار میں نے اپنے متوفی والد کی جانب سے حج ادا کیا ، لیکن میں نے سنا ہے کہ شریعت کے حکم کے مطابق بے نماز کافر ہے ، جب میں نے اپنے والد کے بارہ میں سوچا تومجھے بہت افسوس ہوا ، اب میرا سوال یہ ہے کہ : کیا ان کی جانب سےیہ حج جائز ہے ؟ اورکیا یہ حج ان کی نماز میں کمی وکوتاہی دور کرے گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے پوچھا گیا توان کا جواب تھا :

"سوال کرنے والی نے اپنے سوال میں ذکر کیا ہے کہ اس نے فریضہ حج تین بارادا کیا ہے ، اورصحیح یہ ہے کہ عمربھر میں صرف ایک بار فرض حج ادا ہوتا ہے، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا : (حج ایک بار ہے اورجواس سے زیادہ ہو وہ نفلی ہے)

لہذا آپ کا اسے تین بارفریضہ حج کی ادائیگی کہہ کر تعبیرکرنا غلط ہے ۔

اوررہا یہ مسئلہ کہ آپ نے اپنے متوفی والد کی جانب سے حج کیا ہے جوکہ بے نماز تھا، جبکہ کفار کواعمال صالحہ کاکوئی فائدہ نہیں ہوتا اورنہ ہی ان کےلیے استغفار کرنا جائز ہے اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

(ما كان للنبي والذين آمنوا أن يستغفروا للمشركين ولو كانوا أولي قربى من بعد ما تبين لهم أنهم أصحاب الجحيم)

ترجمہ: نبی صلی اللہ علیہ وسلم اوردوسرے مومنوں کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ مشرکوں کے لیے مغفرت کی دعا کریں اگرچہ وہ ان کے قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں اس امر کے ظاہر کے ہوجانے کےبعد کہ یہ لوگ جہنمی ہیں ۔ التوبۃ / 113

لیکن اس بات کے پیش نظر کہ آپ کے والد بعض اوقات نماز ادا کرتے رہے یاان کے کفر میں شک ہونے کی بنا پران کی جانب سے حج کی ادائیگی میں کوئی حرج نہیں اورآپ یہ کہیں کہ اے اللہ! اگر میرے والد مومن تھے تواس کا

اجرانہیں عطا فرما ، اورآپ اسے اپنے والد کے ایمان کیساتھ معلق کردیں ، تواس طرح کی اشیاء میں کوئی حرج نہیں کیونکہ عبادات اوردعا میں معاملے کومعلق کرنا جائز ہے ۔

عبادات معلق کرنے کی دلیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ فرمان ہے جوآپ نے ضباعۃ بنت زبیر رضی اللہ تعالی عنہما کوفرمایا تھا جب انہوں نے مرض کی حالت میں حج کرنا چاہا توآپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (حج کرواورشرط لگالو اس لیے کہ جوتم استثناء کروگی وہ آپ کے رب پرآپ کے لیے ہوگا)۔ بخاری (5089) مسلم (1207)

اوردعا معلق کرنے کی دلیل لعان والی آیت میں اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

) والخامسة أن لعنة الله عليه إن كان من الكاذبين)

ترجمہ: اورپانچویں بار یہ کہے کہ اگر وہ (خاوند) جھوٹوں میں سے ہو تواس پر اللہ تعالی کی لعنت ہو ۔النور/ 7 .